سورہ نمبر (۷۱)

# سُورَۃُ نُوحٍ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

# سُورَةُ نُوحٍ

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَرُكُوعَانِ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورہ نوح مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۳) اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ

بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک

عَذَابٌ أَلِيمٌ ① قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ② أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

عذاب آئے ف۴ اس نے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی کرو ف۵

وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ③ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ

اور اس سے ڈرو ف۶ اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا ف۷ اور ایک مقرر میعاد تک ف۸ تمہیں

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ④

مہلت دے گا ف۹ بے شک اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے ف۱۰

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي

عرض کی ف۱۱ اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا ف۱۲ تو میرے بلانے سے انھیں

إِلَّا فِرَارًا ⑥ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

بھاگنا ہی بڑھا ف۱۳ اور میں نے جتنی بار انھیں بلایا ف۱۴ کہ تو انکو بخشے انھوں نے اپنے کانوں میں

فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦

انگلیاں دے لیں ف۱۵ اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے ف۱۶ اور ہٹ کی ف۱۷ اور بڑا غرور کیا ف۱۸

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ⑨

پھر میں نے انھیں علانیہ بلایا ف۱۹ پھر میں نے ان سے باعلان بھی کہا ف۲۰ اور آہستہ خفیہ بھی کہا ف۲۱

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ⑩ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم

تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو ف۲۲ وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے ف۲۳ تم پر شراٹے کا مینہ بھیجے گا

مِّدْرَارًا ⑪ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کریگا ف۲۴ اور تمہارے لیے باغ بنادے گا اور تمہارے لیے

---

ف۳ سورۂ نوح مکیہ ہے اس میں ۲ دو رکوع اٹھائیس ۲۸ آیتیں دو سو چوبیس ۲۲۴ کلمے نو سو ننانوے ۹۹۹ حرف ہیں

ف۴ دنیا و آخرت کا

ف۵ اور اس کا کسی کو شریک نہ بناؤ

ف۶ نافرمانیوں سے بچکر تاکہ وہ غضب نہ فرمائے

ف۷ جو تم سے وقت ایمان تک صادر ہوچکے ہوں گے یا جو بندوں کے حقوق سے متعلق نہ ہوں گے

ف۸ یعنی وقت موت تک

ف۹ کہ اس دوران میں تجھ پر عذاب نہ فرمائیگا

ف۱۰ اس کو اور ایمان لے آتے

ف۱۱ حضرت نوح علیہ السلام نے

ف۱۲ ایمان و طاعت کی طرف

ف۱۳ اور جتنی انھیں ایمان لانے کی ترغیب دی گئی اتنی ہی ان کی سرکشی بڑھتی گئی

منزل ۷

ف۱۴ تجھ پر ایمان لانے کی طرف

ف۱۵ تاکہ میری دعوت کو نہ سنیں

ف۱۶ اور منہ چھپالیے تاکہ مجھے نہ دیکھیں کیونکہ انھیں دین الٰہی کی طرف نصیحت کرنے والے کو دیکھنا بھی گوارا نہ تھا

ف۱۷ اپنے کفر پر

ف۱۸ اور میری دعوت کو قبول کرنا اپنی شان کے خلاف جانا ف۱۹ بہ بانگ بلند محفلوں میں ف۲۰ اور دعوت بالاعلان کی تکرار بھی کی ف۲۱ ایک ایک سے اور کوئی دقیقہ دعوت کا اٹھا نہ رکھا قوم زمانۂ دراز تک حضرت نوح علیہ السلام کی تکذیب ہی کرتی رہی تو اللہ تعالیٰ نے ان سے بارش روک دی اور انکی عورتوں کو بانجھ کر دیا چالیس سال تک انکے مال ہلاک ہوگئے جانور مر گئے جب یہ حال ہوا تو حضرت نوح علیہ السلام نے انھیں استغفار کا حکم دیا

ف۲۲ کفر و شرک سے اور ایمان لاکر مغفرت طلب کرو تاکہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنی رحمتوں کے دروازے کھولے کیونکہ طاعات میں مشغول ہونا خیر و برکت اور وسعت رزق کا سبب ہوتا ہے ف۲۳ توبہ کرنیوالوں کو اگر تم ایمان لائے اور تم نے توبہ کی تو وہ ف۲۴ مال و اولاد بکثرت عطا فرمائے گا۔

أَنْهَارًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾ أَلَمْ تَرَوْا
نہریں بنائے گا ف۱ تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے ف۲ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا ف۳ کیا تم

كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ
نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے ایک پر ایک اور ان میں چاند کو روشن کیا ف۴ اور

الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ
سورج کو چراغ ف۵ اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے اُگایا ف۶ پھر تمہیں اسی میں لے جائے گا ف۷ اور دوبارہ

إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾
نکالے گا ف۸ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا کہ اس کے وسیع راستوں میں چلو

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾
نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے میری نافرمانی کی ف۹ اور ف۱۰ ایسے کے پیچھے ہولیے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان ہی بڑھایا

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا
ف۱۱ اور ف۱۲ بہت بڑا داؤں کھیلے ف۱۳ اور بولے ف۱۴ ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو ف۱۵ اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ اور

سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ
سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو ف۱۶ اور بیشک انہوں نے بہتوں کو بہکایا ف۱۷ اور تو

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا
ظالموں کو ف۱۸ زیادہ نہ کرنا مگر گمراہی ف۱۹ اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے ف۲۰ پھر آگ میں داخل کیے گئے ف۲۱ تو انہوں نے

لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ
اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پایا ف۲۲ اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا
کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ ف۲۳ بیشک اگر تو انہیں رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو وہ

إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ
بھی نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر ف۲۴ اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو ف۲۵ اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور

مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾
سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی ف۲۶

ع ۲۰ / ۹ — منزل — ع ۲ / النصف ۸ / ۱۰

ف۱ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص آپ کے پاس آیا اور اس نے قلت بارش کی شکایت کی آپ نے استغفار کا حکم دیا دوسرا آیا اس نے تنگدستی کی شکایت کی اسے بھی یہی حکم فرمایا پھر تیسرا آیا اس نے قلت نسل کی شکایت کی اس سے بھی یہی فرمایا پھر چوتھا آیا اس نے اپنی زمین کی قلت پیداوار کی شکایت کی اس سے بھی یہی فرمایا ربیع بن صبیح جو حاضر تھے انہوں نے عرض کیا چند لوگ آئے قسم قسم کی حاجتیں انہوں نے پیش کیں آپ نے سب کو ایک ہی جواب دیا کہ استغفار کرو تو آپ نے یہ آیت پڑھی (ان حوائج کیلیے یہ قرآنی عمل ہے)

ف۲ اس طرح کہ اس پر ایمان لاؤ

ف۳ کبھی نطفہ کبھی علقہ کبھی مضغہ یہانتک کہ تمہاری خلقت کامل کی اس کی آفرینش میں نظر کرنا اس کی خالقیت و قدرت اور اس کی وحدانیت پر ایمان لانے کو واجب کرتا ہے

ف۴ حضرت ابن عباس و ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے کہ آفتاب و ماہتاب کے چہرے تو آسمانوں کی طرف ہیں اور ہر ایک کی پشت زمین کی طرف تو آسمانوں کی لطافت کے باعث ان کی روشنی تمام آسمانوں میں پہنچتی ہے اگرچہ چاند آسمان دنیا میں ہے

ف۵ کہ دنیا کو روشن کرتا ہے اور اس کی روشنی چاند کے نور سے قوی تر ہے اور آفتاب چوتھے آسمان میں ہے

ف۶ تمہارے باپ حضرت آدم کو اس سے پیدا کرکے

ف۷ موت کے بعد

ف۸ اس سے روز قیامت

ف۹ اور میں نے جو ایمان و استغفار کا حکم دیا تھا اس کو انہوں نے نہ مانا

ف۱۰ انکے عوام غربا اور چھوٹے لوگ سرکش رؤسا اور اصحاب اموال و اولاد کے تابع ہوئے ف۱۱ اور وہ غرور مال میں مست ہو کر کفر و طغیان میں بڑھتا رہا ف۱۲ وہ رؤسا ف۱۳ کہ انہوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی تکذیب کی اور انہیں اور انکے متبعین کو ایذائیں پہنچائیں ف۱۴ رؤسا کفار اپنے عوام سے ف۱۵ یعنی ان کی عبادت ترک نہ کرنا ف۱۶ یہ انکے بتوں کے نام ہیں جنہیں وہ پوجتے تھے بت تو انکے بہت تھے مگر یہ پانچ انکے نزدیک بڑی عظمت والے تھے وَدّ تو مرد کی صورت پر تھا اور سواع عورت کی صورت پر اور یغوث شیر کی شکل اور یعوق گھوڑے کی اور نسر کرگس کی یہ بت قوم نوح سے منتقل ہو کر عرب میں پہونچے اور مشرکین کے قبائل سے ایک ایک نے ایک ایک کو اپنے لیے خاص کر لیا ف۱۷ یعنی یہ بت بہت سے لوگوں کیلیے گمراہی کا سبب ہوئے یا یہ معنی ہیں کہ رؤسا قوم نے بتوں کی عبادت کا حکم کرکے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا

ف۱۸ جو بتوں کو پوجتے ہیں ف۱۹ یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے جب انہیں وحی سے معلوم ہوا کہ جو لوگ ایمان لاچکے قوم میں انکے سوا اور لوگ ایمان لانے والے نہیں تب آپ نے یہ دعا کی ف۲۰ طوفان میں ف۲۱ بعد غرق ہونے کے ف۲۲ جو انہیں عذاب الٰہی سے بچا سکتا ف۲۳ اور ہلاک نہ فرمائے گا ف۲۴ یہ حضرت نوح علیہ السلام کو وحی سے معلوم ہو چکا تھا اور حضرت نوح علیہ السلام اپنے اور اپنے والدین اور مومنین و مومنات کیلیے دعا فرمائی ف۲۵ کہ وہ دونوں مومن تھے ف۲۶ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی اور انکی قوم کے تمام کفار کو عذاب سے ہلاک کر دیا۔